

**تعارف:**

لسانیات، زبان کے سائنسی مطالعے کا نام ہے۔ لسانیات ہمیں زبان سے متعلق جملہ سوالات کے جوابات فراہم کرتی ہے۔ زبان اپنی ماہیت میں کیا ہے؟ یہ کن عناصر سے مل کر وجود میں آئی ہے؟ کسی زبان کی بنیادی آوازیں کیا ہوتی ہیں؟ ان آوازوں اور حروف تہجی میں کیا فرق اور کیا رشتہ ہے؟ بنیادی آوازوں سے الفاظ کیسے بنتے ہیں اور الفاظ سے جملے کیسے وجود میں آتے ہیں۔ کون سے قواعد و قوانین، آوازوں سے جملے کی تشکیل تک کارفرما ہوتے ہیں۔ پھر معنی کیسے پیدا ہوتے ہیں۔ ان سب سوالوں کے جوابات لسانیات مہیا کرتی ہے۔ لسانیات کی دو بنیادی شاخیں ہیں: عام لسانیات اور توضیحی لسانیات۔ اس کورس میں لسانیات کی ان دونوں شاخوں کا تعارف کروایا جائے گا۔

**مقاصد:**

- 1- لسانیات کی مبادیات اور اس کی اہمیت سے آگاہ کرنا۔
- 2- لسانی مطالعے کی چار سطحوں: صوتیات، صرفیات، نحویات اور معنیات سے متعارف کروانا۔
- 3- اردو زبان کی تاریخ سے طلبا کو آگاہ کرنا۔

**تفصیل کورس**

1. لسانیات کی تعریف اور اس کی شاخیں
  - 1.1 صوتیات
  - 1.2 مارفیمیات
  - 1.3 نحویات
  - 1.4 معنیات
2. اردو میں لسانیات کی تاریخ اور ارتقا
  - 2.1 مستشرقین کی لسانی خدمات
  - 2.2 پاکستان میں اردو لسانیات
3. اردو زبان کے آغاز کے مختلف نظریات: شوکت سبزواری اور سپہل بخاری کے نظریات کا تقابلی جائزہ

**Teaching-learning Strategies: Lecturing, Explicit Instruction, Effective Questioning Techniques**

- Assessment and Examinations:

مجوزہ کتب:

- اقتدار حسین۔ اردو و لسانیات کے بنیادی اصول۔ نئی دہلی: ترقی اردو بیورو، ۱۹۸۵ء
- جمیل جالبی، ڈاکٹر۔ تاریخ ادب اردو (جلد اول)۔ لاہور: مجلس ترقی ادب، ۱۹۶۵ء
- حافظ محمود شیرانی۔ پنجاب میں اردو۔ اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان، ۱۹۸۸ء
- خلیل صدیقی، پروفیسر۔ زبان کیا ہے۔ ملتان: بیکن بکس، ۲۰۰۶ء
- سپہل بخاری، ڈاکٹر۔ اردو زبان کا صوتی نظام اور تقابلی جائزہ۔ اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان، ۱۹۹۱ء
- شمس الرحمن فاروقی۔ اردو کا ابتدائی زمانہ۔ کراچی: آج کی کتابیں، ۱۹۹۹ء
- شوکت سبزواری، ڈاکٹر۔ اردو لسانیات۔ علی گڑھ: علی گڑھ بک ڈپو، ۱۹۷۵ء
- عین الحق فرید کوٹی۔ اردو زبان کی قدیم تاریخ۔ لاہور: ارسلان پبلی کیشنز، ۱۹۷۲ء
- گیان چند جین۔ عام لسانیات۔ نئی دہلی: ترقی اردو بیورو، ۱۹۸۵ء
- محی الدین قادری زور، ڈاکٹر۔ ہندوستانی لسانیات۔ لکھنؤ: نسیم بک ڈپو، ۱۹۶۰ء